سوال

(126)مسجد میں نماز عید

جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

آج کل مساجد میں نماز عید پڑھنے کا رواج ہے، جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم آبادی سے باہر کھلے میدان میں عیدین کی نماز ادا کرتے تھے، مسجد میں نماز عید پڑھنے کی شرعی حیثیت واضح کریں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

دین اسلام کی شان و شوکت کے اظہار کے پیش نظر نماز عیدین آبادی سے باہر کھلے میدان میں پڑھنا ہی مسنون ہے، جیسا کہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں: ’’رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عید الفطر اور عید الاضحی کے دن عید گاہ کی طرف باہر نکلتے تھے۔‘‘ [1]

البتہ امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ کا موقف یہ ہے کہ اگر علاقے کی مسجد وسیع اور کشادہ ہو تو نماز عید مسجد میں پڑھنا افضل ہے کیونکہ اصل مقصود مرد و خواتین کا اجتماع ہے اگر وہ مسجد میں ہو سکتا ہے تو آبادی سے باہر نکلنے کی ضرورت نہیں۔ لیکن ہمارے رجحان کے مطابق نماز عیدین آبادی سے باہر کشادہ میدان میں ہی پڑھنا مسنون ہے۔ اگر کوئی عذر مانع ہے تو انہیں مسجد میں ادا کیا جا سکتا ہے۔ چنانچہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے ایک روایت مروی ہے کہ ایک دن عید کے موقع پر لوگوں کو بارش نے آ لیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں نماز عید مسجد میں پڑھا دی۔ [2] لیکن علامہ البانی رحمۃ اللہ علیہ نے اسے ضعیف قرار دیا ہے۔ [3]

لیکن اس کی تائید میں ایک موقوف روایت حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے انھوں نے فرمایا: ’’اے لوگو! بلاشبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو عید گاہ لے جاتے تھے تاکہ وہاں انہیں نماز عید پڑھائیں، یہ بات زیادہ آسان اور وسعت والی تھی، کیونکہ مسجد میں اتنے لوگ نہیں سما سکتے تھے لیکن اگر بارش ہو تو نماز عید مسجد میں پڑھ لیا کرو کیونکہ یہ زیادہ آسان بات ہے۔‘‘ [4] لیکن مسجد میں حائضہ عورتوں کے لیے مشکل آ سکتی ہے کیونکہ مسجد میں ان کے لیے الگ بیٹھنے کا بندوبست نہیں کیا جا سکتا۔ (واللہ اعلم)

---

[1] مصنف ابن ابی شیبہ: ص ۱۸۵، ج ۲۔

[2] ابوداؤد، الصلوۃ: ۱۱۶۰۔

[3] ضعیف ابی داؤد: ۲۴۸۔

[4] سنن بیہقی: ص ۳۱۰، ص ۳۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:147

محدث فتویٰ